رسائل و مسائل

امام مہدی

شیخ الحدیث مولانا عبد المالک صاحب منصورہ

سوال: - آج کل میں ایسی جگہ آ گیا ہوں جہاں ایک خاص فرقے کے لوگ کثرت سے ہیں۔ یہ لوگ مسجد میں نماز پڑھنے بھی نہیں آتے، بلکہ اُن کے نیچے نمازیوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ یہاں اہلِ سنت والجماعت بہت کم ہیں۔ مسجدوں میں صرف غیر سعودی ہی نظر آتے ہیں۔ مقامی لوگ بہت کم ہیں۔ یہ بھی دین کی راہ میں ایک فتنہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری رہبری فرمائے۔

یہاں مہدی علیہ السلام کا اکثر ذکر ہوا کرتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ مہدی علیہ السلام کب کے ظہور ہو چکے ہیں، اور کوئی کہتا ہے کہ ابھی ظہور نہیں ہوا۔ میں نے بھی قرآن مجید میں یہ پڑھا تھا کہ قیامت سے قبل عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ آپ میری راہبری فرمائیں۔

جواب: -

امام "مہدی" کے بارے میں سوال پر مشتمل آپ کا خط ملا۔ دراصل لوگوں نے امام مہدی کے متعلق یہ تصور اپنے ذہنوں میں قائم کیا ہوا ہے کہ وہ کسی نبی کی طرح ظہور کرے گا۔ مہدی ہونے کا دعویٰ کرے گا اور اپنے دعوے کے ثبوت میں کچھ کرامات دکھلائے گا۔ لوگ اسے مہدی سمجھ کر اس کے ساتھ ہو جائیں گے، وغیرہ وغیرہ۔ لیکن حقیقت میں ان چیزوں میں سے کوئی بھی چیز درست نہیں ہے۔ امام مہدی بھی مسلمانوں کے راہنماؤں کی طرح ایک عظیم راہنما ہوں گے۔ صاحبِ علم و فضل اور منصف بہ جرأت و شجاعت ہوں گے۔ لوگ اُن کے علم و فضل اور کام سے متاثر ہو کر اقامتِ دین کی جدوجہد میں ان کا ساتھ دیں گے اور وہ زبردست جہاد کے ذریعہ زمین سے طاغوتی قوتوں کے اقتدار کو ختم کر کے "حکومتِ الٰہیہ" کا نظام قائم کریں گے۔ احادیث میں اس طرح کے "امام مہدی" کے بارے میں جو پیشگوئی کی گئی ہے

اس کا مصداق وہی شخص ہوگا جس کی قیادت میں مسلمان اللہ کے دین کو تمام باطل ادیان پر غالب کر دیں گے۔ اور اس کام کے ہو جانے کے بعد ہی یقینی طور پر کہا جا سکے گا کہ اس امام مہدی کا ظہور ہو گیا جس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشینگوئی فرمائی تھی۔

اس امام مہدی سے پہلے اقامتِ دین کی تحریک برپا کرنے والے قائدین بھی بہر حال اسی زمرے میں شامل ہیں۔ اور احادیث میں اُن کے فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں۔ لیکن "مہدی اعظم" ایک ہی ہوں گے اور وہ چالیس سال تک رہیں گے۔ ان کے آنے کے ۳۰، ۳۵ سال بعد حضرت عیسٰی علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ امام مہدی کے آخری دور میں دجّال کا ظہور ہوگا اور حضرت عیسٰی علیہ السلام اسے قتل کریں گے۔ اس کے بعد پانچ یا سات سال تک مہدی اور عیسٰی علیہ السلام دونوں زندہ رہیں گے۔ پھر مہدی فوت ہو جائیں گے۔ اور عیسٰی علیہ السلام قتلِ دجّال کے بعد چالیس سال تک زمین میں رہیں گے۔ ان دونوں زمانوں کی خصوصیت یہ ہوگی کہ پوری زمین پر عدل و انصاف کی حکومت ہوگی۔ زمین اپنی برکات اور خزانے نکال دے گی۔ کوئی فقیر و محتاج نہ رہے گا۔ لوگوں کے درمیان آپس میں بغض و عداوت قطعاً نہ رہے گی۔ ہاں مہدی کے آخری زمانے میں دجّال اکبر کا فتنۂ عظیم سوائے مکّہ اور مدینہ اور بیت المقدس اور کوہ طور کے سارے عالم پر چھا جائے گا اور یہ فتنہ دُنیا کے تمام فتنوں سے عظیم ہوگا۔ دجّال کا قیام اور فساد صرف چالیس دن رہے گا۔ اور عیسٰی علیہ السلام کے دور میں یاجوج ماجوج کا ظہور ہوگا اور پھر وہ عیسٰی علیہ السلام کی دُعا سے بیماری کی وبا میں ہلاک ہو جائیں گے۔ دجّال اور یاجوج ماجوج کے فتنوں کے چھ دنوں کے سوا مہدی اور عیسٰی علیہ السلام کا دور رحمت و برکت اور عدل و انصاف اور خوشحالی کا دور ہوگا۔ (ماخوذ از معارف القرآن جلد ۵ - ص ۲۳۵-۲۳۶)

مزید معلومات کے لیے آپ مولانا مودودی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "تجدید و احیاءِ دین" کا مطالعہ فرمائیں۔ انشاء اللہ اطمینان ہو جائے گا۔

تصحیح - شمارہ اکتوبر ۱۹۸۵ء صفحہ ۵۹، سطر ۱۴ میں تارئین "مفاد پرست" کی جگہ "خدا پرست" لکھ لیں۔ (ادارہ)